© rasailojaraid.com

کو اصحابِ علم و تحقیق کی کاوشوں پر چھوڑتے ہوئے اپنا مجموعی تاثر یہ عرض کرتے ہیں کہ یہ ایک مفید اور علم افزا کتاب ہے جس کا اُردو میں ترجمہ ہو جانا سیکڑوں مسلمانوں کے لیے باعثِ خیر ہوگا۔

صحیح قرآنی فیصلے از جناب مولانا فضل احمد غزنوی بی۔اے، شیخ الحدیث ملنے کا پتہ: ادارہ تبلیغ الاسلام گاڑی احاطہ حیدر آباد سندھ۔ قیمت مجلد تین روپے۔

فتنۂ انکارِ حدیث کے روشن دماغ امام جناب پرویز صاحب کی کتاب "قرآنی فیصلے" کا بقول مؤلف یہ ایک "دندان شکن" جواب ہے۔ غزنوی صاحب نے ماڈرن قرآنی تصورِ اسلام اور اس کے پیدا کردہ ترقی پسندانہ مسائل کا توڑ کرنے کے لیے یوں تو اس کتاب میں قرآن و حدیث سے بہت کافی علمی مواد استعمال کیا ہے اور اس سے بہت کچھ استفادہ کیا جاسکتا ہے، لیکن مخاطب کے مناظرانہ اور تخیلے طرزِ کلام کے ردعمل میں "جیسے کو تیسا" کے اصول پر جو اسلوبِ بیان اختیار کیا ہے وہ بہت سارے ذہنوں کے لیے قبولِ اثر میں مانع ہوسکتا ہے۔ فتنہ پسندوں کے لیے تو سرے سے کسی معیارِ سنجیدگی اور کسی ضابطۂ اخلاق کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ فتنہ کی زبان ہمیشہ گندی ہوتی ہے، لیکن اہلِ حق کو ان کے مقابل میں اپنے مقامِ بلند کا خاص لحاظ رکھنا چاہیے اور ان کے ساتھ کبھی مساویانہ سطح پر نہیں جا کھڑے ہونا چاہیے۔ علمی انداز ہمیشہ مناظرانہ انداز سے زیادہ موثر ہوتا ہے۔

اہلِ حدیث کا مذہب از جناب مولانا ثناء اللہ مرحوم امرتسری۔ شائع کردہ جمعیۃ اہلِ حدیث لاہور۔ قیمت فی جلد ۱۲ آنے۔

مولانا ثناء اللہ مرحوم سرزمینِ ہند کے علماء میں ایک ممتاز مقام رکھنے والی ہستی تھے اور جو لوگ فرقہ دارانہ تنگ نظریوں کا شکار نہ ہوگئے ہوں، وہ باوجود اختلافِ مسلک کے مرحوم کے لیے خاص احترام رکھتے ہونگے۔ مولانا کی اس کتاب کو پڑھ کر اندازہ ہوتا کہ گروہِ اہلِ حدیث کو دوسرے فرقوں کی طرف سے اختلاف رائے و مسلک کی سزا دینے کے لیے کیسی کیسی غلط فہمیاں پھیلانے کی مہم چلائی جاتی رہی ہے۔ مولانا مرحوم کے اپنے الفاظ دیکھیے:۔

"مسلمانوں کا باہمی اختلاف اس قدر مضر نہیں، جس قدر ایک دوسرے سے منافرت مضر ہے۔ منافرت کی وجہ بسا اوقات ایک فریق کی دوسرے کے مذہب سے ناواقفی اور ناواقفی میں افتراء پردازی ہوتی ہے۔ فرقہ

© rasailojaraid.com